سوال

(586)جو رقم زمین سے ملے اس کو مسجد میں لگائیں یا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو رقم زمین سے ملے اس کو مسجد میں لگائیں یااپنے پاس رکھیں اور گم شدہ چیز کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دفن شدہ مال ملے جو زمانہ قدیم کا دفینہ ہے یا اس کا مالک معلوم نہیں تو پانچواں حصہ بیت المال میں جمع کروائے اور باقی چار حصے اس کے ہیں اپنی ملکیت والے مال میں ان کو بھی شامل کر لے ۔ اگر گری پڑی چیز یا رقم کہیں سے ملے تو سال بھر اعلان کرے مالک آ جائے تو اس کے حوالے کر دے ورنہ سال بعد اس کی مقدار تعداد وغیرہ محفوظ کر لے اس رقم یا چیز کو اپنی ضروریات میں استعمال کر سکتا ہے جب مالک آ جائے تو وہ چیز یا اس کی قیمت واپس کرنا ہوگی ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : ((وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ))[''اور مدفون خزانے میں پانچواں حصہ ہے ۔'' 1] نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : ((عَرِّفْهَا سَنَةً))[نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلمکی خدمت میں ایک دیہاتی حاضر ہوا اور راستے میں پڑی ہوئی چیز کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک سال تک اعلان کر پھر اس کی بناوٹ اور بندھن کو ذہن میں رکھ اگر کوئی ایسا شخص آئے جو اس کی نشانیاں ٹھیک ٹھیک بتا دے (تو اسے اس کا مال واپس کر) ورنہ اپنی ضروریات میں خرچ کر ۔ 2]

1 جامع ترمذی/ابواب الاحکام/باب ما جاء فی العجماء ان جرحھا جبار۔بخاری کتاب الزکاۃ باب فی الرکاز الخمس ۔ مسلم کتاب الحدود باب جرح العجماء والمعدن والبئر

2 صحیح بخاری/کتاب اللقطة/باب ضالة الابل ۔ مسلم کتاب اللقطة باب معرفة العفاص والوکاء وحکم ضالة الغنم والابل ۔ ترمذی باب اللقطة وضالة الابل والغنم

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص494

محدث فتویٰ